© rasailojaraid.com

ایک امام کی تقلید

س : کیا اسلام میں کسی ایک امام کو لازماً ماننا اور اس کی اتباع کرنا ضروری ہے؟ کیا بیک وقت تمام ائمہ میں سے جس کی جو بات پسند آئے، لی جا سکتی ہے، یعنی کچھ باتیں امام ابوحنیفہؒ کے مسلک کے مطابق اور کچھ باتیں امام شافعیؒ کے مسلک کے مطابق، جب کہ تمام ائمہ ایک ہی دین کے پیروکار تھے؟

ج : آپ نے دریافت کیا ہے کہ کیا اسلام میں کسی ایک امام کو لازماً ماننا اور اس کی اتباع کرنا ضروری ہے۔ جہاں تک سوال اتباع کا ہے، قرآن نے سورۂ آل عمران میں اس کو واضح کر دیا ہے کہ اللہ اور رسولؐ کی اتباع غیر مشروط ہے، جب کہ اولی الامر کی اتباع مشروط ہے، یعنی جب تک وہ اللہ اور رسولؐ کے احکامات کی پیروی کرتے اور کرواتے ہیں ان کی پیروی کی جائے گی (اٰل عمرٰن ۳:۵۹)۔ اسلام کے اس اصولِ اطاعت کو حدیث نبویؐ میں یوں واضح کر دیا گیا ہے کہ لا طاعة لمخلوق فی معصية الخالق، یعنی خالق کی نافرمانی ہوتی ہو تو کسی مخلوق کی اطاعت نہیں کی جائے گی۔

اس اصولی وضاحت کے بعد قرآن و سنت ہم سے یہ چاہتے ہیں کہ ہر مسلمان عورت اور مرد اپنے تمام معاملات کا فیصلہ اللہ اور اللہ کے رسولؐ کی ہدایات کی روشنی میں کرے۔ ظاہر ہے کہ یہ اسی وقت ممکن ہے جب ہر مسلمان خود قرآن و سنت کا مطالعہ کرنے کی عادت ڈالے اور قرآن و سنت کے طریق و حکمت سے واقفیت پیدا کرے۔ ہماری تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ ہمارے ادوارِ زوال میں بھی اعلیٰ طبقات کے افراد ہی نہیں وہ بھی جنھیں آزادی سے محروم کر کے غلام بنا لیا گیا تھا، اجتہادی صلاحیت رکھتے تھے، حتیٰ کہ اگر ادب کا مطالعہ کیا جائے تو الف لیلہ و لیلہ میں ایسے واقعات ملتے ہیں جب ایک خادمہ ہر ہر سوال کے جواب میں صرف قرآنی آیات سے جواب دیتی ہے۔ اس صلاحیت کا تعلق اس ثقافتِ علم سے ہے جو اسلام پیدا کرنا چاہتا ہے۔

یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب تک ایسی مثالی صورت حال پیدا نہ ہو تو کیا کیا جائے؟ ظاہر ہے بغیر علمی وسائل کے اگر ہر فرد اپنا امام خود بن جائے تو گمراہی کا امکان بڑھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جائے گا۔ اس لیے علما و فقہا یہ مشورہ دیتے ہیں کہ اپنی طرف سے پوری کوشش کرنے کے بعد جس امام کی تعلیمات پر ایک فرد کا دل مطمئن ہو یا وہ جس مسلک فقہی میں پیدا ہوا ہو اور اُس سے مطمئن ہو، اس پر قائم رہے۔ تا آنکہ وہ خود مصادر شریعہ کو سمجھنے اور اصول و قواعد فقہ کے استعمال سے واقف ہو جائے۔

فقہا و حکما کا کہنا یہ بھی ہے کہ چونکہ انسانی فطرت سہولت طلب ہے، اس لیے اگر ہر ہر فقہ سے صرف آسان ترین راستے اختیار کر لیے جائیں تو یہ دین کی وسعت کا صحیح استعمال نہ ہوگا۔ دین لازمی طور پر آسانی چاہتا ہے لیکن سستی اور کاہلی کو بھی پسند نہیں کرتا۔ اس لیے کسی ایک مسلک کو اختیار کرنا بہتر ہوگا تا کہ اس کی بعض بظاہر مشکلات کے ساتھ بہت سی آسانیوں سے بھی فائدہ حاصل کر سکے۔ (ڈاکٹر انیس احمد)

احباب کے پُرزور اصرار پر
مری روڈ برانچ کا
آغاز بھی کر دیا گیا ہے

النور جیولرز

زیورات کی دُنیا میں انقلابی فوائد کے ساتھ

- ہمارے ہاں زیورات بغیر ٹانکہ کے جدید طریقے سے تیار کیے جاتے ہیں۔
- ہمارے تیار کردہ زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جاتی لہٰذا ہمارے زیورات آپ کا محفوظ سرمایہ ہیں جنھیں آپ کسی بھی وقت کیش کرا سکتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ لوگوں نے ہمیں اپنے بھرپور اعتماد سے نوازا ہے

ہمارا معیار ہی ہماری کامیابی کی ضمانت ہے

امید ہے کہ نہ صرف آپ ہمیں خدمت کا موقع دیں گے بلکہ اپنے عزیز و اقارب کو بھی ان فوائد سے آگاہ کریں گے

دکان نمبر F/461، نزد لاجواب فروٹ چاٹ
صرافہ بازار (بھابڑا بازار) راولپنڈی
051-5539378 موبائل: 0300-6502400

نیو برانچ:
سوق ادریس علی پلازہ، مری روڈ، راولپنڈی
051-5552209 موبائل: 0300-5307571

محمد فیض اللہ چوہان، محمد اکرام اللہ چوہان اینڈ برادرز

© rasailojaraid.com